بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD NO. L. 5254

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ
۶ صفر ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۲۲ ظہور ۱۳۳۷ ش ۔ ۲۲ اگست ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۱۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۔ ۲۰ اگست ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

درد میں پہلے سے کچھ افاقہ ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔

عرب ملکوں کے وفود کے درمیان ایک مشترکہ قرارداد پر اتفاق رائے ہو گیا

یہ قرارداد تمام عرب ملکوں کی منظوری سے جنرل اسمبلی میں پیش کی جائے گی۔

نیویارک ۲۱ اگست ۔ اقوام متحدہ میں عرب ملکوں کے نمائندے مشرق وسطیٰ کی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے ایک مشترکہ قرارداد پر متفق ہو گئے ہیں۔ یہ قرارداد کل عرب نمائندوں کے ایک نجی اجلاس میں تیار کی گئی۔ جس میں لبنان اور اردن کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کے بعد عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالخالق حسونہ نے اخبار نویسوں کو بتایا قرارداد کا مسودہ منظوری کے لئے عرب حکومتوں کو بھیجا جا رہا ہے۔ اگر تمام متعلقہ حکومتوں نے بھی اس سے اتفاق کیا۔ تو قرارداد جنرل اسمبلی میں پیش کر دی جائے گی کہا جاتا ہے کہ اس قرارداد میں ایک دوسرے کے معاملات میں مداخلت نہ کرنے اور لبنان اور اردن سے امریکی اور برطانوی فوجوں کے انخلاء کے لئے اقوام متحدہ کے ذریعہ کارروائی کرنے پر زور دیا گیا ہے کل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس صدر آئزن ہاور سے مشورہ کرنے کے لئے ہوائی جہاز کے ذریعہ اچانک واشنگٹن روانہ ہو گئے تھے۔ خیال ہے کہ عربوں کی طرف سے پیش ہونے والی نئی قرارداد سے پیدا شدہ صورت حال کے باعث ہی وہ واشنگٹن گئے تھے۔ چند گھنٹے کے بعد وہ نیویارک واپس پہنچ گئے۔ اس وقت جنرل اسمبلی کے سامنے دو قراردادیں ہیں ان میں سے ایک مغربی طاقتوں کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔ اور دوسری قرارداد روس نے پیش کی ہے۔ جہاں روس نے اپنی قرارداد میں لبنان اور اردن میں سے امریکی اور برطانوی فوجوں کے فوری انخلاء کا مطالبہ کیا ہے۔ وہاں مغربی طاقتوں کی قرارداد میں اقوام متحدہ

امریکہ نے عراق کو دوبارہ فوجی سامان بھیجنا شروع کر دیا

سردست فوجی سامان کے پرزے فراہم کئے جائیں گے

واشنگٹن ۲۱ اگست امریکہ نے عراق کو دوبارہ فوجی سامان بھیجنا شروع کر دیا ہے کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ سردست وہاں صرف فوجی نوعیت کے پرزے بھیجنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بعد میں اگر ضروری سمجھا گیا اور عراقی حکومت نے خود مطالبہ کیا۔ تو دوسرا فوجی سامان بھی وہاں بھیجنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ یاد رہے عراق میں فوجی انقلاب کے بعد سے امریکہ نے اس ملک کو امریکی اسلحہ فراہم کرنے کا سلسلہ یکسر منقطع کر دیا تھا۔

ڈھاکہ ۲۱ اگست ۔ آج صبح ۱۰ بجے یہاں مشرقی پاکستان اسمبلی کی مخلوط پارلیمانی پارٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ عوامی لیگ کے لیڈر جناب حسین شہید سہروردی اس کی صدارت کریں گے۔

۲ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ کو اقوام کے مشن پر دوبارہ مشرق وسطیٰ بھیجنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ مسٹر ہیمر شولڈ مشرق وسطیٰ کی صورت حال میں استحکام پیدا کرنے کے لئے ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے ضروری اقدامات کی سفارش کریں تاکہ اس علاقے میں اقوام متحدہ کے چارج لینے کے بعد امریکی اور برطانوی فوجوں کو واپس بلایا جا سکے۔

کوٹری کے قریب دریائے سندھ کی سطح میں غیر معمولی اضافہ

حیدرآباد ۲۱ اگست ۔ دریائے سندھ میں روہڑی اور سکھر کے مقام پر سیلاب کا زور ٹوٹنے کے بعد اب اس کی شدت حالا حیدرآباد اور کوٹری کی طرف بڑھ رہی ہے۔ بالخصوص کوٹری کے مقام پر پانی کی سطح شدید سیلاب کی حد سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ وہاں خیال ہے آج رات تک پانی کا اخراج ۸ لاکھ کیوسک تک پہنچ جائے گا۔ کل رات وہاں اخراج ۶ لاکھ ۸ ہزار کیوسک تھا۔ حکام نے نشیبی علاقے کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کا حکم دے دیا ہے۔

۲ معاہدہ نہیں ہوا ہے۔ برخلاف اس کے دونوں اپنے اس اعلان کے پابند ہیں کہ جب ان ملکوں کی حکومتیں مطالبہ کریں گی۔ تو فوجیں ضرور واپس بلائی جائیں گی۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۸ اگست (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق ناظم صاحب دفتر جماعت احمدیہ لاہور اطلاع دیتے ہیں:-

"الیکٹرو کارڈیو گرام کے ذریعہ جو معائنہ ہوا تھا اس کے نتیجہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ کوئی نقص نہیں ہے، طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام سے دعا جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے آمین۔

ایرانی حکومت کے خلاف سازش

لنڈن ۲۱ اگست ۔ ڈیلی ٹیلیگراف کے نمائندہ خصوصی نے تہران سے اطلاع دی ہے کہ حکومت ایران عنقریب ایک سرکاری اعلان میں بتائے گی ۔ کہ حکومت کے خلاف ایک سازش کی گئی تھی ۔ جس میں ایک کرنل سمیت متعدد افسروں نے حصہ لیا تھا نامہ نگار نے لکھا ہے کہ اس سازش کا انکشاف اس وقت ہوا۔ جب حال ہی میں ایک لاکھ کے قریب اشخاص نے شاہ سے متعلق اپنی وفاداری کے اظہار کے لئے مظاہرے کئے تھے۔

برطانیہ اور امریکہ میں ایسا کوئی معاہدہ نہیں ہوا

واشنگٹن ۲۱ اگست ۔ صدر آئزن ہاور نے کل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس خبر کی تردید کی کہ برطانیہ اور امریکہ میں ایسا کوئی معاہدہ ہوا ہے کہ جب تک برطانیہ اردن میں اپنی فوجیں رکھے گا۔ اس وقت تک امریکہ بھی لبنان سے اپنی فوجیں واپس نہیں بلائے گا۔ انہوں نے کہا ایسا کوئی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ اگست

طبقہ داری

معاصر روزنامہ جنگ کراچی مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۵۶ء میں ایک ادارتی نوٹ بعنوان "طبقہ داری" شائع ہوا ہے۔ جس کا آغاز ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

"وزیر مملکت برائے امور داخلہ خان جلال بابا نے ایک بیان میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ بعض مذہبی قائدین ایسی تقریریں کر رہے ہیں۔ جن سے قوم میں منافرت پیدا ہوتی ہے۔ اور ملت میں طبقہ داری بخصومت ابھرتی ہے انہوں نے اس حرکت کی سخت مذمت کرتے ہوئے اس غلط کاری کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اور عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس قسم کی منافرانہ تقریروں کا بائیکاٹ کریں۔ وزیر مملکت خان جلال بابا کے اس انتباہ اور مذمت کی ہم تائید کرتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے اس اپیل کا خاطر خواہ اثر ہوگا۔ اور وہ حضرات جو اس قسم کی شدید غیر ذمہ داری اور وطن دشمنی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ وہ اس غلطی سے باز آجائیں گے۔ اور قوم میں پھوٹ ڈالنے کے مجرمانہ اقدام کو بند کر دیں گے"

(جنگ کراچی ۱۳ اگست)

اسی نوٹ میں معاصر نے عوام کی توجہ بھی اس طرف دلائی ہے۔ کہ انہیں سارا بوجھ حکومت پر نہیں ڈال دینا چاہیئے۔ بلکہ

"بہر حال عوام کا فرض بھی یہ ہے کہ وہ ملکی خطرات اور پریشانیوں کو محسوس کریں۔ اور ایسے میں ان منافقانہ نعرہ بازیوں کو سننے سے انکار کر دیں۔ اور جو مفاد پرست افراد ...... بلند کیا کرتے ہیں۔ عوام کی ذمہ داری یہ ہے۔ کہ وہ ہر ایک مقرر کی تقریر سننے سے صاف انکار کر دیں۔ جو کوئی ایسی بات کر رہا ہو جس سے پاکستان کے مختلف طبقات اور گروہوں میں فتنہ پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔ کہ اگر عوام میں اپنی قومی ذمہ داری کا اتنا شعور پیدا ہو جائے گا۔ تو اس قسم کے مفاد پرست تقریز دلوں کو اپنی شرارتیں کرنے کی جسارت نہ ہوگی۔ اور ملت کے دشمنوں کی سازشیں کامیاب نہ ہو سکیں گی"

(جنگ کراچی ۱۳ اگست)

ظاہر ہے کہ فرقہ وارانہ نعروں سے روکنا جس سے ملک میں تفرقہ پیدا ہوتا ہے۔ حکومت کا بھی فرض ہے اور عوام کا بھی فرض ہے۔ حکومت بھی بہت کچھ کر سکتی۔ اور عوام بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ چونکہ الیکشن کا زمانہ نزدیک آرہا ہے۔ اس لئے جو پارٹیاں الیکشن میں حصہ لینا چاہتی ہیں۔ وہ عوام کو متاثر کرنے کے لئے طرح طرح کے سٹنٹ استعمال کرتی ہیں۔ ان میں سے اسلام کے نام پر نعرہ بازی سب سے بڑا سٹنٹ ہے جو بعض دینی جماعتوں نے اختیار کر رکھا ہے اور حقیقت یہی ہے جیسا کہ جلال بابا نے کہا ہے۔ یہ دینی کہلانے والی پارٹیاں ہی ہیں جو طبقہ وارانہ تخیل پیدا کرنے کی ذمہ دار ہیں۔

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور جو لوگ بھی یہاں برسر اقتدار ہیں یا آئندہ برسر اقتدار آئیں گی۔ یقیناً وہ مسلمان ہی ہوں گے خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ اس لئے ایک تو فرقہ داری یہ ہے۔ کہ مختلف خیال کے فرقے جو انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ ایک دوسرے کے خلاف اسلام کے نام پر الزام تراشی کرتے ہیں۔ کیونکہ ہر فرقہ اپنے آپ کو ہی اسلام کا صحیح وارث سمجھتا ہے۔ اور اس طرح بھی فساد فی الارض کا بڑا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن دوسری قسم کی فرقہ داری جو خصوصاً آجکل اسلام کے نام پر پورے اہتمام سے کی جا رہی ہے۔ وہ متقی اور غیر متقی کی تفریق ہے۔ حالانکہ شریعت میں اسلام کے نزدیک ہر وہ شخص مسلمان ہے۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ لیکن یہ گروہ مسلمانوں میں متقی اور غیر متقی کی تفریق کر کے خدائی کام اپنے ہاتھ میں لیتا ہے قطعاً یہ کام انسانوں کا نہیں کہ کسی کو متقی یا غیر متقی اور مسلمان اور غیر مسلم قرار دیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس تفریق کی سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی اجازت نہیں دی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے بھی دکھایا ہے کہ جو شخص میدان جنگ ہی میں کیوں نہ ہو۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہے۔ ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ ہم اس کا دل پھاڑ کر حقیقت معلوم کریں کہ آیا اس نے دل سے اقرار کیا ہے۔ یا محض موت سے بچنے کے لئے ایسا کیا ہے۔ مگر ہمارے موجودہ اہل علم حضرات جو خود بھی متقی ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتے۔ اور نہ اللہ تعالےٰ سے کوئی تعلق رکھتے ہیں اتنے دلیر ہو گئے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو دو گروہوں متقی اور غیر متقی میں تقسیم کر کے اس کو انتخابات میں نعرہ بازی کا ذریعہ بنا رہے ہیں۔ اور ملک میں بدامنی پھیلانے کا باعث بن رہے ہیں۔

ہماری دانست میں اس کا واحد علاج یہی ہے کہ زمانہ انتخاب میں اسلام کے نام پر یا کسی فرقہ کے نام پر نعرہ بازی قابل دست اندازی پولیس جرم قرار دی جائے۔ اور جو فریق اسلام کے نام پر ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس کی باز پرس کی جائے۔ کیونکہ ایسی نعرہ بازی کا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ وہی فریق مسلمان ہے۔ اور باقی تمام مسلمان امت محمدیہ سے خارج ہیں۔ اور فاسق و فاجر ہیں۔

آج ہمارے بعض اہل علم حضرات کی یہ عادت ہو گئی ہے کہ وہ ہر برسر اقتدار فرد کو فاسق و فاجر کہہ دیتے ہیں۔ اور جس کے ساتھ ذرا سا اعتقادی اختلاف ہو خواہ وہ کتنا ہی ایماندار اور نیک خصلت پابند شرع مسلمان ہو اس کو "کافر کافر" کہہ کر ملک و قوم کو اس کی گراں بہا خدمات سے محروم کر دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سے بڑی دشمنی ملک و قوم کے ساتھ کیا ہو سکتی ہے۔

یہ لوگ اس حد تک چلے جاتے ہیں کہ عیسائیوں تک کو "برادران ملت" میں شامل کر لیتے ہیں لیکن ایک کلمہ گو پانچ وقت کے نمازی خدمتِ دنیائے اسلام کے محسن بے نظیر سیاست دان کو محض اختلاف عقائد کی بناء پر نعرہ بازی سے مطعون کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ سوال ہے کہ آخر ان لوگوں کا معیار اسلام ہے کیا؟ انہیں کیا حق پہنچتا ہے۔ کہ وہ ہر ایک کو فاسق و فاجر قرار دے کر اپنا الو سیدھا کرتے رہیں۔

حکومت کا اس بارے میں جو فرض ہے وہ اوپر ہم نے بتا دیا ہے اور عوام کا فرض یہ ہے۔ کہ وہ ان لوگوں کے ہتھکنڈوں سے ایک مدت سے واقف ہیں یعنی۔ ؎

واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر مے کنند
چوں بخلوت مے روند آں کار دیگر میکنند

انہیں چاہیئے کہ قرآن کریم کو دام تزویر بنانے والوں کے جھانسوں میں آئندہ نہ آئیں اور جیسا کہ معاصر جنگ نے کہا ہے ایسے لوگوں کی تقریریں سننے سے انکار کر دیں جو انہیں تفرقہ بازی کے خارزار میں گھسیٹتے ہیں۔ اور مسلمانوں میں متقی اور غیر متقی صالح اور فاجر و فاسق کی گروہ بندی کرتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ اپنا رحم کرے ہمارا قیاس ہے کہ اگر انتخابات کے موقعہ پر اسلام کے نام پر یا متقی اور غیر متقی یا مسلمانوں کی صالح و فاسق کی تفریق پر نعرہ بازی قانوناً نہ روک دی گئی تو بہت اغلب ہے کہ اس دوران میں بغیر طاقت کے استعمال کے ملک میں امن قائم رکھنا نہایت مشکل ہو جائے گا۔ اور تخریبی عناصر کو کھیل کھیلنے کا بڑا اچھا موقعہ ہاتھ آجائے گا۔ کیونکہ تخریبی عناصر تو ہمیشہ اس تاک میں رہتے ہیں۔ کہ کہیں ذرا سا رخنہ ہاتھ آئے۔ اور وہ اپنا کام کریں۔

ہم جانتے ہیں کہ بعض جماعتیں جو اسلام کو سیاسی سٹنٹ بنا رہی ہیں اپنی امن پسندی کے بڑے بڑے وعدے دلائیں گی لیکن گزشتہ تجربوں کی بناء پر ایسے وعدوں پر اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ حکومت کو چاہیئے کہ وہ حفظ ما تقدم اور احتیاط کے اصول پر عمل کرے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جس ملک میں مسلمانوں کی اتنی بڑی اکثریت ہے اور مختلف اسلامی فرقے آباد ہیں اس ملک میں صالحیت اور فسق کے نام پر سیاسی پالیسی وضع کرنا پرلے درجہ کی فتنہ پردازی ہے۔ اور تفریق بین المسلمین کی بنیاد رکھنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ ہر فرقے کے نزدیک وہی فرقہ ناجی ہے۔ اور باقی سب فرقے جہنمی ہیں۔ لیکن امن کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمام فرقے سیاست میں ایک ہی سطح پر سمجھے جانے چاہئیں۔ ورنہ اگر ایسی تفریق کو سیاست میں روا رکھا گیا۔ تو یہ ملک لمحوں میں بدامنی کا جہنم زار بن سکتا ہے۔ اس لئے اگر حکومت اور عوام دل سے چاہتے ہیں۔ کہ ہمارا ملک اس فتنہ سے محفوظ ہو جائے۔ تو اس کا طریق وہی ہے۔ جو ہم نے اوپر بتایا ہے کہ انتخابات میں ایسی تفریق پر نعرہ بازی ممنوع قرار دی جائے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

قرآن مجید نے آج سے چودہ سو برس قبل دنیا کے موجودہ خطرناک حالات

اور

ان سے بچنے کے ذرائع سے ہمیں آگاہ کر دیا تھا

تبلیغ، ذکر الٰہی اور دعا اور استغفار کے ذریعے ہم دنیا کو تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچا سکتے ہیں

مسجد احمدیہ ہالینڈ میں محترم چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ کا ایمان افروز خطبہ

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

مورخہ ۱۸ جولائی کو مکرم جناب چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے مسجد احمدیہ ہالینڈ میں ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ کے اس خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے فرمایا کہ موجودہ حالات نے تھوڑے ہی عرصہ میں ایسا زبردست پلٹا کھایا ہے کہ صورت حال بہت نازک ہوگئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا تباہی کے کنارے پہنچ گئی ہے۔ ان خطرناک حالات نے جہاں عوام کو پریشان کر رکھا ہے وہاں ان لوگوں کو بھی ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے جو صاحب اختیار ہیں۔ اس وقت ان کا درست اقدام سارے عالم کے لئے مژدہ جانفزا ثابت ہو سکتا ہے اور ان کی معمولی سی لغزش سب کے لئے تباہی اور بربادی کا پیغام لا سکتی ہے ہم اگرچہ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ان حالات کے بارہ میں فیصلہ کرنے کے مجاز ہیں۔ تاہم ہمارا بھی یہ فرض ہے کہ اس ناگہانی مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے مقدور بھر کوشش کریں۔ کیونکہ اگر صورت حال اور زیادہ خطرناک ہوگئی تو اس کے برے اثرات سے ہم بھی محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ہم کمر ہمت باندھ لیں تو ان لوگوں کو صحیح فیصلہ پر پہنچنے میں ضرور مدد کر سکتے ہیں۔ جو اس کا فیصلہ کرنے کے مجاز ہیں۔ ہم دعا ذکر الٰہی اور استغفار کے ذریعہ بنی نوع انسان کی وہ عظیم الشان خدمت سرانجام دے سکتے ہیں کہ جس کی کسی اور جماعت میں طاقت و ہمت نہیں ہے۔ کیونکہ ہمارا خدا زندہ خدا ہے۔ ہمارا مذہب زندہ مذہب ہے۔ ہماری تعلیم زندہ تعلیم ہے ہمیں ہادی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قرآن پاک جیسی عظیم المرتبت کتاب عطا کی گئی ہے جو ہر حالت میں ہماری راہنمائی کرتی ہے اور جس نے موجودہ زمانہ کے تہذیب صورت حالات کے متعلق ہمیں پہلے سے آگاہ کر دیا تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آخری زمانہ کے پرفتن حالات کا ذکر ہوا تو آپ نے سورۃ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے ان کے گہرے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔ اسلامی روایات کی رو سے ہمارا زمانہ آخری زمانہ ہی ہے۔ دنیا کی عمر ایک لحاظ سے سات ہزار سال بتائی گئی ہے اور یہ ساتواں ہزار سال گذر رہا ہے اور سورہ کہف میں اسی پرفتن زمانہ کا ذکر ہے جب ہم سورہ کہف کا مطالعہ کرتے ہیں تو جملہ حالات ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ بلکہ ساتھ ہی ان کا علاج بھی موجود پاتے۔ سورۃ کہف کے آخری رکوع کی ابتدائی آیت افحسب الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء سے ظاہر ہے کہ ان مصائب کی پہلی وجہ یہ ہے کہ شرک بہت پھیل گیا ہے۔ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو معبود بنا کر ظلم عظیم کا ارتکاب کیا ہے۔ عیسائی صاحبان نے حضرت مسیح علیہ السلام کو خدائی کا درجہ دیکر ان کی پرستش کو نہ صرف جائز قرار دے لیا ہے بلکہ اس کو اپنا جزو ایمان اور مذہب کی بنیاد قرار دے لیا ہے۔

دوسری وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ لوگ دین کی طرف سے بالکل غافل ہو کر مادیت کی طرف بہت جھک گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں قل ھل ننبئکم بالاخسرین اعمالاً الذین ضل سعیھم فی الحیوٰۃ الدنیا وھم یحسبون انھم یحسنون صنعاً۔ کہ نہ صرف وہ مادیت کی طرف جھک ہی گئے ہیں بلکہ وہ اپنے اس فعل پر اتراتے بھی ہیں۔ گویا انہوں نے بڑا تیر مارا ہے حالانکہ وہ نہیں جانتے کہ در اصل انہوں نے بہت بڑا خسارا اٹھایا ہے۔ یعنی وہ اس روحانی روشنی سے محروم ہو گئے ہیں جو ان کی ہدایت کا باعث ہوا کرتی تھی۔ اور ان کی اخلاقی۔ ملکی اور ملی رہنمائی کا موجب ہوتی تھی۔

تیسری وجہ ان مصائب کی یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے اپنے فرستادہ کو بھیج کر جو سامان پیدا فرمائے انہوں نے اس کا انکار کر کے ان سے فائدہ نہ اٹھایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غضب الٰہی کا مورد ہو گئے۔ لوگوں نے ہستی باری تعالیٰ کا بھی انکار کیا۔ اور قیامت کے دن کو بھی جھٹلایا۔ ان حالات کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اگلی آیات میں یوں فرمایا ہے کہ اولئک الذین کفروا بآیات ربھم ولقائہ۔ ان آیات میں اس امر کی طرف صاف اور واضح اشارہ ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا موعود ظاہر ہوگا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے نشانات اپنے ساتھ رکھتا ہوگا۔ اور یہ لوگ جو مسیح کو خدا ماننے والے ہیں اس کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوں گے۔

آپ نے فرمایا مذکورہ بالا باتوں کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے غیرت الٰہی جوش میں آگئی اور موجودہ مصائب کا سلسلہ شروع ہوا تا ان لوگوں کو تنبیہ کی جائے اور تا وہ اپنی کوتاہیوں اور لغزشوں پر آگاہ ہوتے ہوئے اپنے دل کی بیماری کو پہچانیں۔

سورۃ کہف کی آخری آیات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس رحیم کریم خدا نے محض اپنے فضل اور احسان سے اس بیماری کا علاج بھی ساتھ ہی بتلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک بعبادۃ ربہ احداً

کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور قیامت کے روز اس کی ملاقات کی امید رکھتا ہے یعنی ان سب باتوں پر ایمان لاتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اعمال صالحہ بجا لاتا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی قسم کا کوئی شریک نہ ٹھہرائے۔ اس جگہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں علاج کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور بتلا دیا کہ ان باتوں پر عمل کرنے والا مصائب اور مشکلات سے ہمیشہ نجات پاتا رہے گا۔

آپ نے فرمایا کہ در اصل یہی نصب العین ہے۔ جس کے لئے ہماری جماعت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اور یورپ میں ایسے مراکز قائم کرنے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ ہماری جماعت سراسر تبلیغی جماعت ہے اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس فریضہ کو سرانجام دینے کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوں اور اللہ کے پیغام کو اکناف عالم میں پہنچا کر دنیا کو مصائب اور آلام سے نجات دلائیں۔ ایسے شرک اور بدعت سے چھڑا کر اللہ تعالیٰ کی توحید کے جھنڈے تلے جمع کریں۔

دوسری ذمہ داری ان پرفتن حالات میں ہم پر یہ عائد ہوتی ہے۔ کہ ہم دعا اور استغفار کی طرف زیادہ توجہ دیں اور اپنے نفس کی اصلاح کریں۔ یہ امر بھی بہت اہم ہے۔ اگر ہم فی الواقعہ چاہتے ہیں کہ دنیا کو ان مشکلات سے نجات دلائیں تو ان دو امور پر خاص طور پر ہمارے لئے عمل کرنا ضروری ہے۔

یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ جب غیرت الٰہی جوش میں آچکی ہے اور دنیا پر مصائب اور مشکلات کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ تو اب اس سے نجات کی صورت کیونکر ممکن ہے کیونکہ بندوں کی بے عملی کی سزا تو انہیں مل کر ہی رہیگی اس کے جواب میں اسلامی نظریہ کا سمجھنا از بس ضروری ہے۔ اسلام اس کے جواب میں کہتا ہے کہ ہمارا خدا ایسا نہیں کہ جس کا مقصد ہی

بندوں کو عذاب دیتا ہو۔ جسے اتنی قدرت بھی نہ ہو کہ وہ ایک راہ راست پر آئے ہوئے بندے کو معاف کر سکے۔ اسلام کا خدا ایک قادر و توانا خدا ہے۔ جو توبہ کرنے والوں کی غفلتوں سے درگزر فرماتا ہوا انہیں معاف کر سکتا ہے۔ وہ تو بندوں کی اصلاح چاہتا ہے۔ جب انسان اپنے قصوروں اور غلطیوں سے توبہ کر کے اور ان سے کنارہ کش ہو کر رحمت الٰہی کا طلبگار ہوتا ہے۔ تو اسے وہ ضرور معاف فرما دیتا ہے اور اسے رحمت الٰہی کی چادر ڈھانپ لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رحمتی وسعت کل شیء۔ کہ میری رحمت سب اشیاء پر محیط ہے۔ ایک دوسری جگہ فرمایا۔ کتب علی نفسہ الرحمۃ کہ بندوں پر رحم کرنا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ پس اصل تو رحمت ہی ہے۔ عذاب تو محض بطور سزا کے اس کے قانون کی نافرمانی کرنے والوں کے لئے رکھا گیا ہے۔ اس لئے جب لوگ اصلاح کی طرف متوجہ ہوں گے۔ تو اللہ تعالیٰ بھی ان پر چادر رحمت ڈال دے گا جیسے فرمایا۔ ان شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید

آخر پر آپ نے زوردار الفاظ میں جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا اگرچہ ہم ان حالات کو بدلنے پر قادر نہیں ہیں۔ مگر ہم دعا۔ استغفار اور ذکر الٰہی کرنے پر ضرور قادر ہیں۔ جس سے بڑی سے بڑی تقدیریں بھی بدل جایا کرتی ہیں۔ اور مجھے یقین کامل ہے۔ کہ ہمارا زندہ خدا ہماری دعاؤں اور ہماری گریہ وزاری کو سنکر بنی نوع انسان پر رحمت کی بارش نازل فرمائے گا اور کشائش اور فراخی کے راستوں کو کھول دے گا۔

یہ ایام خاص ایام ہیں۔ پس آؤ کہ ہم سب ملکر اپنے فرائض کو پہچانتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا تک پہنچانے کے لئے پوری جدوجہد کریں۔ دعا استغفار اور ذکر الٰہی کے ذریعہ اس کی رحمت کو زمین پر کھینچ لائیں تا دنیا تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچ جائے۔ آؤ ملکر اللہ تعالیٰ کے ذکر کو ہم بلند کریں۔ تا انسانیت کا نام بھی بلند ہو۔ اور دنیا میں ہر طرف امن اور سلامتی کا دور دورہ ہو۔ اگرچہ ہم ایک چھوٹی سی جماعت ہیں مگر یہ امر یقینی ہے۔ کہ اس طریق سے ہم ساری دنیا کی نجات کا باعث ہو سکتے ہیں

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے چھوٹا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب سے نومولود کے خادم دین اور نیک بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد سعید اللہ منہاس)
(ہیڈ کلرک نظارت علیا)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا چھوٹا بھائی عزیز منصور احمد میرپور خاص سندھ چند روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نیز میرے خسر ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب جسونت بلڈنگ لاہور کو عرصہ قریباً ۳ ماہ سے فالج ہے۔ کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب سے ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین ربوہ)

۲۔ میری بچی عزیزہ مجیدہ طاہرہ نے امسال میٹرک کے امتحان میں ۶۲۳ نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اسے اللہ تعالیٰ آئندہ بھی دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔ اور اسے نافع الناس عمر عطا کرے۔

(عنایت اللہ چوہدری کوارٹرز لاہور)

۳۔ میرے ماموں جان مرزا ناصر احمد صاحب دمشق دادم سندھ چند دنوں سے بیمار ہیں نیز میرے نانا جان محترم مرزا اعظم بیگ صاحب کی صحت بھی خراب رہتی ہے۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (سید حمید احمد دار العدل جھنگ)

حضرت سیدہ اُمّ ناصر رضی اللہ عنہا کی یاد میں

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ

۱۸ اگست کو دفتر لجنہ میں زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں سیرت طیبہ حضرت امی جان رضی اللہ عنہا کے .... مختلف پہلوؤں پر روشنی گئی۔ ۵ بجکر ۲۰ منٹ پر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ سوا سات بجے تک مستورات نے بڑے اطمینان اور خاموشی سے حضرت امی جان کی صفات حسنہ کا تذکرہ سنا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم کی نظم حضرت امی جان رضی اللہ عنہا کی یاد میں پڑھ کر سنائی گئی۔ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی عبدالرحیم صاحب لدھیانوی نے چند واقعات پڑھ کر سنائے۔ پھر عاجزہ نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ احمدی بیگم صاحبہ نے بھی واقعات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے حسن سلوک کے چند واقعات سنائے۔ پھر استانی شوکت صاحبہ نے تقریر کی۔ بعدہ عاجزہ نے بہنوں کے سامنے چند ایسے واقعات پڑھ کر سنائے جن سے ثابت ہوتا تھا کہ آپ ایک قوم کی ماں تھیں۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ کو ایسی صفات عطا فرمائی تھیں۔ جو کہ ان کے شایان شان تھیں۔ آخر میں تین ہستیوں کا ذکر کیا۔ جو ہم کو داغ مفارقت دے گئیں ہیں۔ جن میں ایک حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا تھیں۔ اور دوسرے حضرت ممانی جان صاحبہ رضی اللہ عنہا کی مبارک ہستی تھی۔ جن کی ساری زندگی مستورات کی صحیح تربیت کرنے میں گذری۔ اور اب حضرت امی جان رضی اللہ عنہا کی جدائی کا صدمہ دیکھنا پڑا آخر میں صدر صاحبہ نے بہنوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ یہ احمدیت کی برکت ہے کہ ہمارا غم صرف ہمارا نہیں۔ بلکہ آپ سب اس میں شریک ہیں۔ اور آپ دعا کریں کہ مولا کریم ہم سب کو اُن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(نائب صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

حضرت خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی کی وفات پر

اظہار تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔ حضرت خانصاحب منشی برکت علی خان صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ خانصاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ اور آپ کی وفات سے جماعت میں جو خلا پیدا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ اسے اپنے فضلوں سے پُر فرمائے۔

قائد
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ ڈھاکہ

مکرم محمد عمر بشیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری صوبائی انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ڈھاکہ نے اپنے ایک خاص اجلاس میں جو احمدیہ دار التبلیغ ڈھاکہ میں منعقد ہوا حضرت خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا۔ اور مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور خانصاحب مرحوم کے خاندان سے ..... دلی ہمدردی ظاہر کی گئی۔

شوریٰ خدام الاحمدیہ کیلئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۵ اگست ۵۸ء ہے

تجویز مختصر اور معیّن الفاظ میں آنی چاہیئے ——— (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں کبھی واپس نہیں آئیں گے

مصر کے مشہور عالم ڈاکٹر زکی عبد السلام مبارک کی تحریر کا ایک اقتباس

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

مصر کے مشہور عالم ڈاکٹر زکی عبد السلام مبارک امرو ہی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ کم و بیش بیس۲ بائیس کتب کے مؤلف و مترجم ہیں۔ حال ہی میں پنجاب یونیورسٹی کے جناب نور الحسن خان صاحب نے آپ کی شہرہ آفاق تصنیف الاخلاق عند الغزالی کا اردو ترجمہ "غزالی کا تصور اخلاق" کیا ہے جو المکتبۃ العلمیہ لاہور کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔ ذیل میں اس کتاب کا ایک اقتباس قارئین کرام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے بیت المقدس کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کردہ بعض روایات کو موضوع احادیث قرار دے کر مسلمانوں کو ان کے جاہلانہ توہمات سے متنبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ ہمارا مصنف کے تمام خیالات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

"بیت المقدس ان مقامات میں سے ہے جنہیں مغرب بالعموم اور مسلمان بالخصوص نہایت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کی تعظیم اور تقدیس کی روایات وضع کرتے وقت پرواز تخیل نے جہاں تک ساتھ دیا۔ خوب خوب غلو و اغراق سے کام لیا گیا۔ کہتے ہیں کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سبحانہ وتعالےٰ نے فرمایا جو چاہو مانگو دوں گا۔ حضرت سلیمان نے کہا اے اللہ میرے گناہ بخش دے۔ اللہ نے کہا بخش دیئے۔ حضرت سلیمان نے کہا اے اللہ جو شخص اس مقام میں عبادت کی غرض سے آئے اسے بھی بخش دے اور اسے گناہوں سے ایسا پاک اور صاف کر دے جیسا وہ پیدا ہوا تھا۔ اللہ نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ حضرت سلیمانؑ نے کہا جو محتاج و فقیر یہاں آئے اسے غنی و مالدار کر دے اور جو بیمار و نزار یہاں آئے اسے شفا بخش دے۔ اللہ نے کہا ضرور ایسا ہی ہوگا۔

حضرت ابو ذرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا روئے زمین پر سب سے پہلے کونسی مسجد تعمیر ہوئی آپؐ نے فرمایا مسجد حرام۔ میں نے کہا اس کے بعد آپ نے فرمایا بیت المقدس اور ان دونوں کی تعمیر کے مابین چالیس برس کا عرصہ وقفہ تھا۔

حضرت کعبؓ سے منقول ہے کہ قیامت کے قریب دجال کے پُر آشوب اور پُر فتن ایام میں مسلمانوں کا آخری ماویٰ اور جائے پناہ بیت المقدس ہی ہوگا۔ دجال بیت المقدس کا محاصرہ کرے گا اور مسلمان مارے بھوک کے اپنی کمانوں کے چلّے تک کھا جائیں گے۔ وہ اسی پریشانی و اضطراب اور غم و حزن کے عالم میں ہوں گے صخرہ بیت المقدس کی طرف سے آواز آئے گی۔ مسلمان کہیں گے یہ تو کسی قوی و توانا کی آواز ہے۔ اتنے میں حضرت عیسےٰ علےٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نمودار ہوں گے۔ دجال انہیں دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کرے گا۔ لیکن حضرت عیسےٰ علیہ السلام تعاقب کر کے باب الد میں اسے قتل کر دیں گے تقریباً تمام راوی اس امر پر متفق ہیں۔ کہ قیامت کا میدان یہیں قائم ہوگا اور سب لوگ حشر و نشر کے بعد یہیں جمع ہوں گے۔ کہتے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس میں بعض عجیب و غریب اور پر اسرار چیزیں بنائی تھیں۔ مثلاً ایک گنبد میں زنجیر لٹک رہی تھی۔ سچے آدمی کا ہاتھ تو اس تک پہنچ سکتا تھا۔ مگر جھوٹے آدمی کا نہیں پہنچتا تھا۔ آخر کسی نامعلوم طریقے سے یہ زنجیر غائب ہو گئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک نہایت مضبوط و محکم مکان تعمیر کیا۔ اور اس کی دیواروں کو اس درجہ صیقل و مصفےٰ کیا کہ اس سے بآسانی نیک و بد کی تمیز ہو سکتی تھی۔ اگر نیک آدمی اس مکان میں داخل ہوتا تو دیواروں پر اس کا عکس سفید۔ اور اگر بد داخل ہوتا تو اس کا عکس سیاہ دکھائی دیتا تھا۔ اسی مکان کے گوشے میں آبنوس کا ایک عصا رکھا تھا۔ اگر کوئی نبی زادہ اسے ہاتھ لگاتا تو اسے کوئی گزند نہ پہنچتا۔ لیکن اگر کوئی دوسرا شخص اسے چھونے کی کوشش کرتا تو اس کے ہاتھ جل کر بھسم ہو جاتے۔

یاقوت حموی (معجم البلدان کا مصنف) کہتا ہے۔ کہ متقدمین نے اس عصا کے اور بھی بہت کچھ خواص بیان کئے ہیں۔ لیکن ان کا ذکر موجب تصدیع ہے۔ کاش یاقوت نے اس عصا کے وہ فوائد اور خواص بھی بیان کر دیئے ہوتے۔ تا کہ ہماری معلومات میں بیش بہا اور قابل قدر اضافہ ہو جاتا۔ بیت المقدس کے مذکورہ بالا اوصاف کو پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے۔ متقدمین کی علمیت۔ مختلف اشیاء کی حقیقت و ماہیت کی تلاش اور سراغ میں کس قدر سطحی تھی۔ یاد رکھئے بیت المقدس کی زیارت کسی کو گناہوں سے پاک نہیں کر سکتی بمجرد اس کی زیارت . . . . کے کوئی شخص محتاج سے مالدار اور بیمار سے تندرست نہیں ہو سکتا۔ تاریخ میں مسجد حرام کی بنیاد اور اس کے چالیس برس بعد بیت المقدس کی تعمیر کے متعلق کوئی وقیع اور قابل اعتبار سند نہیں ملتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایسی احادیث کی نسبت کذب و افترا اور موضوع و مردود ہے۔ دجال کا بیت المقدس کا محاصرہ کرنا اور مسلمانوں کا بھوک کی شدت سے اپنی کمانوں کے چلّے تک کھا جانا بالکل غلط اور باطل ہے۔

حضرت عیسےٰ علیہ السّلام اس دنیا میں اب کبھی واپس نہیں آئیں گے۔ اور فرض کیجئے ایسا ہو بھی تو بھی اس امر کی کیا ضمانت اور ثبوت ہے۔ کہ مسلمانوں کے پاس ان ایام میں کمانوں اور تیروں کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوگا۔ ساتھ ہی اس پر اسرار زنجیر کو ہی لیجئے جس تک سچے کا ہاتھ تو پہنچتا۔ مگر جھوٹے کا نہیں پہنچ سکتا تھا۔ یہ سب کچھ محض خیال آفرینی اور واہمہ کی کارپردازی ہے۔ معلوم نہیں وہ مکان جتنا کتنا عجیب و غریب ہوگا جس کی دیواروں میں نیک کا عکس سفید اور بد کا سیاہ پڑتا تھا"۔

مندرجہ بالا اقتباس میں فاضل مصنف نے مسلمانوں کے بعض بے بنیاد معتقدات کی حقیقت بیان کی ہے۔ حق یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا یہ طریق ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق بعض آئندہ وقوع پذیر ہونے والے واقعات کو تمثیل و استعارہ کے طور پر بیان فرماتے ہیں اور اس سے مقصود لوگوں کے ایمانوں کا امتحان ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر تمام پیشگوئیاں دو اور دو چار کی طرح واضح ہوں تو ماننے والے ثواب کے مستحق کیسے ہو سکتے ہیں؟ لیکن بعض لوگ اپنی جہالت اور کم فہمی کے باعث مجاز کو حقیقت پر محمول کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور اس طرح ہدایت سے محروم رہ جاتے ہیں۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کے بارہ میں جو پیشگوئیاں ہیں یہ بھی تمثیل کے طور پر بیان فرمائی گئی ہیں مگر عام مسلمان انہیں ظاہر پر محمول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

دعائے مغفرت

میری بیٹی محمودہ بیگم کراچی میں وفات پا گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب سے اس کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیاز احمد احمدیہ ہال۔ کراچی

گمشدہ لڑکا

میرا بچہ مسمیٰ روشن ولد ماہی عرصہ تین سال سے لاپتہ ہے۔ جو صاحب پتہ دیں گے۔ کرایہ آمد و رفت کا دیا جائے گا۔

مرسلہ۔ اسماعیل ولد گلاب دین احمدی چک نمبر ۵۱۹ گ۔ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ

درخواست دعا:۔ میری لڑکی عزیزہ رشیدہ بانو اہلیہ سید ظہور احمد صاحب کراچی میں بیمار ہے۔ احباب سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ سید احمد علی سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ لائلپور

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

لجنات اماء اللہ کے لئے اہم اور ضروری ہدایات!

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات درج کی جاتی ہیں تاکہ ابھی سے لجنات اماء اللہ اس کے متعلق پوری پوری تیاری شروع کر دیں۔ اور جن باتوں کے متعلق معین تاریخوں تک مرکز میں اطلاع دینی ضروری ہے۔ ان کی اطلاع بھجوا دیں۔

۱۔ ہر لجنہ کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا کوئی نہ کوئی نمائندہ ضرور اجتماع میں شامل ہو۔ جو لجنات گذشتہ سالوں میں شامل نہیں ہوتی رہیں وہ لجنات خاص طور پر مخاطب ہیں۔ اب تک وہ اس برکت سے محروم رہی ہیں۔ اب ان کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

اجتماع میں شمولیت

۲۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر حسب سابق شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا جس میں لجنہ اماء اللہ کی ترقی اور بہبودی کے متعلق غور کیا جائے گا۔ براہ مہربانی تمام لجنات شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز بھجوائیں۔ مرکز میں بھجوانے سے پیشتر اپنی لجنہ میں ان پر غور کر کے معین الفاظ میں تجاویز بھجوائیں۔ اسی طرح پروگرام سالانہ اجتماع کے متعلق بھی مفید مشورے ارسال فرما دیں۔

یہ تجاویز ۲۵ ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ بروقت ایجنڈا مرتب کر کے بھجوایا جا سکے۔

شوریٰ

۳۔ بعض مستورات از خود آجاتی ہیں۔ اور کہتی ہیں کہ ہم فلاں لجنہ کی طرف سے نمائندہ ہیں اس سال نمائندہ صرف اسے تسلیم کیا جائے گا جس کے پاس لجنہ اماء اللہ مقامی کی طرف سے تحریر ہوگی کہ یہ ہماری لجنہ کی طرف سے نمائندہ ہو کر آ رہی ہیں۔ تمام لجنات اپنی اپنی نمائندہ کی اطلاع ۱۵ اکتوبر تک ارسال فرما دیں۔ قواعد کے مطابق پچیس خودتوں میں سے ایک نمائندہ بھجوائی جا سکتی ہے۔

۴۔ بجٹ ـــــ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہر شوریٰ کے اجلاس میں لجنہ اماء اللہ کا آئندہ سال کے آمد و خرچ کا بجٹ بغرض منظوری پیش ہوگا۔ سال بھر کی آمد کا اندازہ لجنات کی طرف سے آمدہ بجٹ سے ہی لگایا جائے گا۔ اس غرض کے لئے براہ مہربانی ۳۱ اگست ۵۸ء تک مطلع فرما دیں

(الف) کہ آپ کی لجنہ کا سالانہ بجٹ کیا ہے۔ (یعنی جو آپ نے اپنے ماہانہ بجٹ کے اندازہ سے مقرر کیا ہے۔)

(ب) آپ نے لجنہ مرکزیہ کو اس کا ¾ حصہ سارے سال میں بھجوانا تھا۔ وہ کل کتنا ہے اور جو حصہ آپ نے اپنی لجنہ کے اخراجات کے لئے (¼ حصہ) رکھا ہے وہ کس طرح پر خرچ کیا ہے۔ نیز آپ کی لجنہ کا آئندہ سال کا بجٹ کیا ہوگا اور کیا آپ نے گذشتہ بجٹ پورا کر دیا ہے۔ اگر آپ کی طرف سے مقررہ وقت کے اندر اندر مشخصہ بجٹ موصول نہ ہوا۔ تو پھر مرکز کو خود آپ کا بجٹ آمد مقرر کرنا پڑے گا۔

۵۔ ذہنی و علمی مقابلے۔ مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے۔

۱۔ حفظ قرآن مجید ۲۔ ترجمہ قرآن مجید ۳۔ مطالعہ کتب حدیث ۴۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۵۔ مضمون نگاری ۶۔ تقریری مقابلے۔

ان مقابلوں میں تین معیار کی ممبرات شامل ہوں گی۔

معیار اول	انٹرنس والیف اے پاس۔
معیار دوم	بی اے۔ ایم اے
معیار سوم	ان دونوں سے کم درجہ

تقریری مقابلے مندرجہ ذیل عنوانات میں سے ہوں گے :۔

۱۔ احمدیت کا پیدا کردہ عظیم الشان انقلاب

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جاری کردہ نظام وصیت اور جماعت احمدیہ کی مستورات کے اس کی اہمیت

۳۔ وقف جدید کی اہمیت

۴۔ پردہ

۵۔ تربیت اولاد

تحریری مقابلوں کے عنوان یہ ہوں گے :۔

۱۔ تمام شہروں اور گاؤں میں لجنہ اماء اللہ کے قیام کی اہمیت اور ضرورت

۲۔ مسلمان عورتوں کے سنہری کارنامے۔

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے احمدی مستورات پر احسان

۴۔ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔

۵۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین دلیلیں پیش کریں۔

ذہنی مقابلوں میں مندرجہ ذیل مقابلے شامل ہوں گے :۔

۱۔ پیغام رسانی ۔ ۲۔ ذہانت کا پرچہ ۔ ۳۔ مشاہدہ و معائنہ

علمی اور ذہنی مقابلوں میں شامل ہونے والی ممبرات کی فہرست ۲۰ اکتوبر ۵۸ء تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں آجانی چاہیئے۔

۶۔ معمولی سا ورزشی مقابلہ بھی ہوگا۔ جس کا پروگرام وقت پر مرتب کر لیا جائیگا

۷۔ تمام لجنات اپنی اپنی لجنہ کی سالانہ رپورٹیں ۱۵ اکتوبر ۵۸ء تک دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ جن میں علاوہ شعبہ جات کی رپورٹ کے مندرجہ ذیل کاموں کی رپورٹ بھی شامل ہو :۔

۱۔ سارے سال میں (یعنی یکم اکتوبر ۵۷ء تک ۔) کل کتنا چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ ادا کیا (مقررہ شرح کے مطابق)

۲۔ سارے سال میں کل کتنا چندہ مسجد ہالینڈ کے لئے ادا کیا

۳۔ سارے سال میں گیسٹ ہاؤس کے لئے کتنا چندہ ادا کیا۔

۴۔ سارے سال میں ممبرات کی کل تعداد کے مطابق چندہ سالانہ اجتماع کل کتنا ادا کیا (مقررہ شرح کے مطابق)

۵۔ سارے سال میں رسالہ مصباح کے لئے کل کتنے خریدار مہیا کئے۔

۸۔ اس مرتبہ اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائیگا۔ کہ ہر شامل ہونے والی ممبر کے پاس اپنے صبح اور چار بجے کے ناشتے کا انتظام ہونا چاہیئے۔ دوپہر اور رات کے کھانے کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمے ہوگا۔ ہر ممبر کے پاس ایک بالٹی۔ ایک لوٹا۔ ایک مگ یا گلاس اور ایک رکابی موجود ہونی چاہیئے۔ اور موسم کے مطابق بستر ہمراہ ہو۔

نوٹ :۔ ماہ ستمبر کے آخری اتوار کو کتاب کشتی نوح کا امتحان مقرر کیا گیا ہے تمام لجنات شامل ہونے والی ممبرات کی فہرستیں ارسال فرما دیں۔ کتاب کی قیمت علاوہ محصول ڈاک آٹھ آنہ ہوگی۔ والسلام

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء ربوہ

بمقدمہ درخواست مکرم محمد رفیع صاحب شمیم بابت تقسیم ترکہ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ مرحومہ مورخہ ۱۴/۹/۵۸ بوقت ۱۰ بجے صبح دفتر قضاء ربوہ میں مکرم قاضی سلسلہ سماعت فرمادیں گے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ فریقین تاریخ مقررہ پر پہنچ کر پیروی کریں۔ اگر محمد رفیع صاحب شمیم (مدعی) خود حاضر نہ ہو سکتے ہوں تو اپنے والد صاحب یا کسی اور کو بطور مختار مقرر کر کے بھجوا دیں۔ تاکہ مقدمہ کی سماعت ہو سکے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ چونکہ مدعی فریق کو معمولی طریق سے اطلاع دینے میں کامیابی نہیں ہو سکی۔ اس لئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

جائزہ سہ ماہی سوم سال ۵۸-۱۹۵۷ء

اپنی مجلس کا نام تلاش کیجئے

(۲)

سالِ رواں کی سہ ماہی سوم سال ۵۸-۱۹۵۷ء کے چندہ مجلس کا جائزہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس جائزہ میں ۱۱ راگست ۱۹۵۸ء تک مرکز میں موصول ہونے والی رقوم اور بجٹ شمار کر لئے گئے ہیں۔ سو فیصدی چندہ مجلس ادا کرنے والی مجالس مبارکباد کی مستحق ہیں حسب معمول اس دفعہ بھی حضور اقدس کی خدمت میں ان کے نام دعا کے لئے پیش کئے جا رہے ہیں جملہ مجالس ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جہاں ان کے اس نیک کام کو مزید خدمت کا پیش خیمہ بنائے۔ وہاں باقی دوسری مجالس کو بھی ان کے معیار پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لاہور ڈویژن

د- نادہند مجالس:- نپوکی - بڑیادہ - دانے ونڈ - کمالس - چک ۴۲ دھب - اسرٹی پسرور - بھڈال - بہلولپور - چندرکے منگولے بھڑتانوالہ - جھنڈا جرمیاں - کوٹ آغا بھاگووال - ظفروال - پنڈی بھاگو - گھنوکے ججہ للہ کرم سنگھ - دھرگ - پمپ احمد آباد بھوپال والا - ڈہریاں والہ - ساہووالی - گھیوہ باجوہ - ترسکہ سیاں - کوٹ گھمن سیانہ پنڈ - مباکوالی سندھوان - مہدی پور کوٹ ہرنرائن - بھاگوکھٹی - کوٹ کوڑا - ڈھپی سبے - گکھانوالی - ردے پور - مارکے - بھونڈی ملیاں - خانانوالی - تلونڈی بھنڈراں - قیام پور بونگ مرالی - عینووالی - گکا - ترگڑی - مو ہلن کے - حافظ آباد - تلونڈی کھجوروالی گگہ کو لو - مدرسہ چٹھہ - پیر کوٹ اول - سہادا - ٹھڈیالہ وڑائچ - پنڈی بھٹیاں فیروز والہ - پریم کوٹ - بھاکا بھٹیاں - کوجیانوالہ - اکال گڑھ - قیام پور - بھڑی شاہ رحمان - بھلوکے - شیخوپورہ - ہیوڑوچک ۱۸ - پنڈی چری - بھینی شرقپور چھور چک ۱۱۷ - ڈھیر یداوڑ - سیدوالہ چک ۳۳ دھاروو والی - چک ۱۲۹ گرمولا - کرتو - چاند پور - چک ۷۹ نوال کوٹ کوٹ سوندھا - بکھی آنا - نانو ڈوگر - چک ۵ رتی - چک ۳/۳۵ - آنیر - کجڑ - کوٹھی چھور - مرانوالی - نوشکی دو لووالی -

ملتان ڈویژن

ا- سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس:- احمد نگر - لائل پور - چک ۱۲۱ گوکھووال جڑانوالہ - چک ۴۶۴/۱۱ - خانیوال

ب- بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:- ربوہ - چنیوٹ - چیل بھٹیاں - گوجرہ منٹگمری - ملتان چھاؤنی - عمدیوے برج بدیوالہ -

ج- بغیر بجٹ ادا کرنے والی مجالس:-

جھنگ شہر - جھنگ صدر - چک ۵۵ گ ب - چک ۴۴ ر ب شیخو ۱-۱۱ ایل - کاٹھ ہ - چک ۱۸ ای بی - بودھراں چک ۲۳ ڈبلیو بی -

۳- نادہند مجالس:- ڈاور - گگی نو - شور کوٹ - چک ۹ ج ب - کوٹ سلطان - گھوڑیوالہ - چاہ کوروالہ - ٹھٹھہ سنزدنہ - چاہ لڈیانہ - لالیاں - چک جھمرہ - چک ۵۶ گ ب - چک ۱۰۹ از دین گڑھ - چک ۲۷۵ ر ب - چک ۵۶۵ گ ب - چک ۲۳۲ دھنی دیو - چک ۳۳ ر ب دھورےکے - چک ۸ شہبانہ - چک ۴۹ دتن - چک ۹۶ مربع - چک ۱۱۲ کلاں - چک ۱۹۵ جھنڈانوالہ - چک ۵۵۹ - احمد آباد - چک ۲۷ کلاں - سمندری - چک ۵۶۵ گگڑا - چک ۲۷۶ گوکھووال - چک ۳۱۲ کھقڑوالی - چک ۲۱۹ ملوٹیاں - چک ۲۱۹ گنڈا سنگھ - چک ۶۸ لیلال - چک ۷۴ گ ب - چک ۵۷ گھیانہ - چک ۵۰ سٹھیالہ - چک ۳۰ ج ب - چک ۲۷۸ شیرکا - چک ۲۴ گ ب - چک ۳۶ گ ب - چک ۱۹۴ ر ب - چک ۴۶ گ ب - چک ۲۵۴ گ ب - چک ۶۹ گھسیٹ پورہ - چک ۲۹ ج ب - چک ۲۰۹ گ ب - چک ۴۲۳ کلیانپور - چک ۲۹۵ گ ب - چک ۳۰۶ گ ب - چک ۳۵۴ ج ب - چک ۵۲۸ گ ب - چک ۱۴۲ گ ب - چک ۵۲ گ ب - چک ۳۸ گ ب - چک ۹۴ گ ب - چک ۳۰۰ ج ب - چک ۲۶۶ ر ب - چک ۶۱ ر ب - چک ۳۶۷ ج ب - چک ۴۸ گ ب - چک ۸۶ ج ب - چک ۴۹ ج ب - چک ۶۱ ج ب - چک ۱۰۹ اردو - چک ۲۸۷ ج ب - چک ۲۹۶ ج ب - چک ۷۰ ر ب - ماموں کانجن - چک ۹۲ ج ب - چک ۳۶۱ اددووالی - عارف والہ - حویلی لکھا - چک ۵۵/۵-L - چک ۶/۱۱-L - صدر گوگیرہ - چک ۲۷۳ - ملتان شہر - دنیا پور - چک ۹۱ محمود آباد - چک ۵۲۳ ای بی - حسن پور - جلال دین - چاہ احمد بانوالہ - جہانیاں - موضع نیل کوٹ - چاہ بھاگووالہ - چک ۳۶۶/۱۲-W.B - چاہ جیون سنگھ - علی پور - کبیر والہ - دہاڑی - پنڈی دیوان سنگھ - چک ۱۲۶/10-R - چک ۴۴۳ ای بی - چک ۱۶۳ W.B - میلسی -

۶- بہاول پور ڈویژن

ا- سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس:- بستی مندرانی - اوچ شریف - چک ۱۶۱/ R

ب- بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:- علی پور گھلواں - ڈیرہ غازیخان - بستی سرہانی - بہاولپور چک ۱۶۶ نہر مراد - بستی احمدیاں جھبول - چک ۶۵/P

ج- بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجالس:- بیوریراج کالونی تونسہ - بستی رندان - چک ۱۲۸ نہر مراد - بہاول نگر - چک ۱۶۱ نہر مراد - چک ۱۷ خانو۔

د- نادہند مجالس:- مظفر گڑھ - بیٹ قائم شاہ - شہر سلطان - چک ۹۳ ٹی ڈی اے - کوٹ قیصرانی - شادن لنڈ - گل گھوٹو - چاہ اسمٰعیل والہ - بیٹ چین والہ - حاصل پور - چک ۸۲ نہر فتح - چک ۱۴۳ نہر مراد - احمد پور شرقیہ - چک ۹ بستی زیدار - چک ۱۶۸ نہر مراد - چک ۲۲۳ R-9 - چک ۱۶۹/R-7 - چک ۱۶۴ R-7 - چک ۹۳/R-6 - چک ۱۰۲/R-6 - چک ۱۹۱/R-7 - چک ۵۵ R-4 - چک ۱۶۰ R-7 - چک ۳۲۷ R-11 - چک ۱۰۳ R-6 - چک ۲۱۳ R-9 - فورٹ عباس - رحیم یار خاں - بستی بابا جھنڈا - لیاقت پور - چک ۱۰۶/P - چک ۳۵/P - چک ۴۲/P - چک ۱۳۰/P - کوٹ فرزند علی - چک ۱/P - چک ۵۹/P -

۷- خیرپور ڈویژن

ا- سو فیصدی ادا کرنیوالی مجالس:- گوٹھ نتھے خاں - کرنڈی - جمال پور - گوٹھ علی محمد - سکھر - روہڑی - جیکب آباد - گوٹھ نور محمد - گوٹھ چوہدری شاہدین - گوٹھ امام بخش - کوٹ مولا بخش - قمر آباد - چک ۲۱ ددہ - گوٹھ چوہدری محمد اکرم - طالب آباد - دریا خاں - گوٹھ سردار محمد - گوٹھ رحمت علی -

ب- بجٹ سے کم ادا کرنیوالی مجالس:- لاڑکانہ - انور آباد - نواب شاہ - کنڈیارو - مورو -

ج- بغیر بجٹ ادا کرنے والی مجالس:- باڈہ - باندھی -

د- نادہند مجالس:- شکارپور - قاضی احمد

۸- حیدرآباد ڈویژن

ا- سو فیصدی ادا کرنے والی مجالس:- ٹنڈو اللہ یار - ظفر آباد لونکا - کوٹ احمدیاں سانگھڑ - دادو - ڈگری - نور نگر فارم - احمد آباد - جلیسر

ب- بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:- حیدرآباد - نواں کوٹ احمدیاں - جنرہ بشیر آباد - مظفر آباد - لامبی - بحر جاجنگ

رادھن - جوہی - نبی سرروڈ - چک ۲۷ ا نصرت آباد - محمد آباد - کنری - ناصر آباد -

ج- بغیر بجٹ ....

د- نادہند مجالس:- بدین - جاڑیاں - میرپور خاص - جمیس آباد - نوکوٹ شہر - کوٹ عبداللہ - محمود آباد - چک ۵۵ کریم نگر فارم -

۹- کراچی ڈویژن

بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:- کراچی - ڈرگ روڈ - ماڑی پور کینٹ -

۱۰- کوئٹہ ڈویژن

کوئٹہ

معاہدہ بغداد کے فوجی ماہروں کا اجلاس

کراچی ۲۰ اگست باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ بغداد کے فوجی ماہر نئے حالات کے پیش نظر عنقریب معاہدہ کے علاقہ کی فوجی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ یاد رہے نئی عراقی حکومت معاہدہ بغداد کے سیکرٹریٹ کو سربمہر کر چکی ہے۔ سیکرٹریٹ میں اہم دستاویزات اور دفاعی منصوبوں کے خاکے تھے۔

فوجی ماہرین کے اجلاس کے بعد معاہدہ کے ممبر ملکوں اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ معاہدات ہوں گے۔

جاپانی کوہ پیماؤں کی کامیابی

راولپنڈی ۲۰ اگست۔ جاپانی کوہ پیماؤں نے قراقرم کے سلسلہ کوہ میں بیوگوپیا کی پچیس ہزار دو سو فٹ بلند چوٹی سر کر لی ہے۔ جاپانی مہم کے لیڈر پروفیسر تاکوکوابارا نے اطلاع دی ہے کہ یہ چوٹی ۴ اگست کو سر کی گئی۔ مہم کے سب ارکان کی صحت اطمینان بخش ہے اور جاپانی کوہ پیما ستمبر کے پہلے ہفتہ میں سکردو واپس پہنچ جائیں گے۔

مشرقی پاکستان کے دریاؤں میں سیلاب

چاندپور (تیرا) ۲۰ اگست مشرقی پاکستان کے دو دریاؤں پدما اور میگھنا میں پھر سیلاب آگیا ہے۔ اور گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ان دریاؤں کی سطح ڈیڑھ ڈیڑھ فٹ اونچی ہوگئی ہے۔ اس طغیانی کے باعث چارگا علاقہ اور دونوں دریاؤں کے کناروں پر واقع نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں اور دھان کی ساری فصلیں پانی میں ڈوب گئی ہیں۔

پاکستان اور بھارت کے وزراءِ اعظم کی ملاقات

دس ۱۰ ستمبر کو نئی دہلی میں ہوگی

نئی دہلی ۲۱ اگست نئی دہلی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سرحدی تنازعات کے سلسلے میں پاکستان اور بھارت کے وزراءِ اعظم کی کانفرنس ۱۰ ستمبر کو نئی دہلی میں شروع ہو گی - اعلان میں کہا گیا ہے کہ ملک فیروز خان نون نے پنڈت نہرو کے نام جو خط لکھا ہے - اس میں اس امر پر آمادگی کا اظہار کیا گیا ہے کہ وہ یکم اور ۱۰ ستمبر کے درمیان کسی تاریخ کو پنڈت نہرو سے ملاقات کرنے پر آمادہ ہیں - اور پنڈت نہرو کی طرف سے اس خط کے جواب میں لکھا جا چکا ہے کہ وہ دس ستمبر کو ملک فیروز خان نون سے ملاقات کریں گے -

کل وزارتِ خارجہ پاکستان کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ نو ملکوں کے سیکرٹریوں کی کانفرنس ۳۰ اگست کو کراچی میں ہوگی - آپ نے کہا کہ ملک فیروز خان نون نے لنڈن سے کراچی پہنچنے کے بعد سیکرٹریوں کی کانفرنس کے بارے میں پاکستان کے زاویۂ نگاہ کی پوری وضاحت کر دی تھی -

اردنی دہشت پسندوں کے لئے شامی اسلحہ

عمان ۲۱ اگست - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اردن اور شام کی مشترک سرحد کے قریب اردنی گاؤں "ہوارا" سے ایسا اسلحہ اردنی دہشت پسندوں کے لئے فراہم کیا گیا ہے -

بھارتی فوجوں کی فائرنگ جاری ہے

ڈھاکہ ۲۱ اگست سلہٹ کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ بھارتی فوج نے وادی سرمہ سے پاکستانی دیہات پر فائرنگ جاری رکھی اسی طرح بھارتی فوجوں نے ضلع سلہٹ کے شیولا اور ورقو نامی دیہات پر بھی گولیاں برسائیں - ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس فائرنگ سے کتنے آدمی ہلاک و مجروح ہوئے ہیں - لیکن اطلاع ملی ہے کہ املاک کو زبردست نقصان پہنچا ہے - ایک اور اطلاع کے مطابق ڈپٹی کمشنر سلہٹ نے حکومت آسام کے نام جو احتجاجی مراسلے بھیجے تھے ابھی تک ان کا جواب موصول نہیں ہوا -

ڈھاکہ کی ایک اطلاع کے مطابق مشرقی پاکستان کے سابق فوجیوں کے اداروں نے ۳۱ اگست سے دفاعِ پاکستان کا ہفتہ منانے کا فیصلہ کیا ہے - اس ہفتہ میں سابق فوجی جلوس نکالیں گے اور جلسے منعقد کریں گے وہ حکومت اور عوام کو بتائیں گے کہ ملک کے دفاع کے سلسلے میں کیا کچھ کرنا چاہیئے -

مشرقی پاکستان کے دریاؤں میں زبردست طغیانی

مغربی پاکستان میں سندھ کے سوا دوسرے سب دریاؤں میں حالات معمول پر

ڈھاکہ ۲۱ اگست - مشرقی پاکستان کے کئی دریاؤں میں زبردست طغیانی آگئی ہے - جس سے باریسال، بوگرہ اور راجشاہی کے اضلاع خاص طور پر متاثر ہوئے ہیں - ادھر مغربی پاکستان میں دریائے سندھ کے سوا باقی سب دریاؤں میں حالات معمول پر آگئے ہیں -

مشرقی پاکستان کے ضلع باریسال میں پانی قصبہ جھالاکٹی میں داخل ہو گیا ہے اور نشیبی علاقوں کی سڑکوں پر کشتیاں چل رہی ہیں - کئی سکولوں، رہائشی مکانات اور سرکاری دفتروں میں پانی بہہ رہا ہے - اس ضلع کے متعدد دریاؤں کی سطح گزشتہ اڑتالیس گھنٹے میں پنتالیس انچ بلند ہو گئی ہے - اسی طرح فریدپور شہر میں بھی سیلاب کا پانی داخل ہو چکا ہے - کیونکہ دریائے پدما اپنے کنارے توڑ کر نشیبی علاقوں میں پھیلا رہا ہے - اس شہر میں بھی کشتیاں چل رہی ہیں - چاندپور سے اطلاع ملی ہے کہ دریائے پدما اور دریائے میگھنا کی سطح میں ڈیڑھ فٹ کا اضافہ ہو گیا ہے - ضلع بوگرا کے کئی دریاؤں میں بھی طغیانی آچکی ہے - ہمالیہ کے جنوبی علاقے میں شدید بارش ہونے کی وجہ سے دریائے جمنا اور دریائے برہم پتر میں بھی طغیانی آچکی ہے - جس سے صوبے کے شمالی اضلاع متاثر ہوئے ہیں - ضلع راجشاہی کے کئی دریاؤں میں بھی طغیانی آچکی ہے -

مغربی پاکستان میں دریائے سندھ کے سوا دوسرے تمام دریاؤں کے حالات معمول پر آرہے ہیں - ڈیرہ غازیخاں کے قصبات جام پور، فاضل پور، راجن پور اور کوٹ مٹھن کے علاقوں میں سیلاب کی سطح میں ایک فٹ کی کمی آگئی ہے جس کی وجہ سے صورتِ حال کافی سدھر گئی ہے - اب شیر دمند سے بھی بارہ ہزار کیوسک پانی خارج ہو رہا ہے - گویا یہاں سے پانچ ہزار کیوسک کی کمی واقع ہو گئی ہے - چونکہ سیلاب کی صورتِ حال کی اصلاح ہو چکی ہے لہٰذا فوجی عملے کو واپس بلایا جا رہا ہے - سکھر اور دوہڑی میں بھی حالات بہتر ہو گئے ہیں - طغیانی کی تندی اب دونوں مقامات سے گزر چکی ہے وہاں پانی کے اخراج میں کل کی نسبت ایک لاکھ کیوسک کی کمی ہوئی ہے -

تلاش گمشدہ

مسمی عبد السلام قمر ابن غلام رسول صاحب مددگار کارکن نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ عمر ۱۲ سال رنگ گورا بال بھورے - پیشانی پر زخم کا نشان - جسم پر چارخانہ بادامی رنگ کی قمیص اور ملیشیا کی نکر پہنے ہوئے ننگے سر اور ننگے پاؤں مورخہ ۱۵/۸/۵۸ کو اپنے گھر سے غائب ہو گیا ہے جس دوست کو مندرجہ بالا حلیہ اور نام کا بچہ ملے وہ فوراً نظارت امور عامہ میں اطلاع دیں -

(نوٹ) کل کے پرچہ میں گمشدہ بچے کا نام غلطی سے عبد اللہ قمر شائع ہو گیا تھا - بچے کا صحیح نام عبد السلام قمر ہے -

(نظارت امور عامہ)

درخواست دعا

محمود الحسن صاحب باجوہ کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ۱۸ اگست سے شدید گرمی کے حملہ سے بیمار ہیں - احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں -

(ظہور احمد باجوہ)